تعارف وتبصرہ

(۱)

نام کتاب : Global Islamic Movement—— Why and How?

مصنف : شمیم اے صدیقی

شمیم صدیقی ایک نامور سکالر ہیں۔ ڈاکٹر اسرار احمد مرحوم سے بھی صدیقی صاحب کا گہرا تعلق رہا ہے۔ صدیقی صاحب کی امریکہ میں ڈاکٹر صاحب سے کئی ملاقاتیں ہوئیں۔ ان ملاقاتوں میں گفتگو کا موضوع اُمتِ مسلمہ کا احیاء اور اسلام کی نشاۃِ ثانیہ ہوتا۔ ڈاکٹر صاحب کو صدیقی صاحب کی گفتگو پسندیدہ اور بھلی لگتی' کیونکہ ڈاکٹر صاحب بھی امت کی تعمیرِ نو کے لیے تاحیات مصروفِ عمل رہے۔ محترم شمیم صدیقی صاحب ہمارے پرچوں کے مستقل قارئین میں سے ہیں اور ان کا شمار تحریکی ذہن رکھنے والے ان بزرگوں میں ہوتا ہے جو عرصہ دراز سے امریکہ میں مقیم ہیں اور ملتِ اسلامیہ کے مسائل اور مستقبل کے بارے میں غور وفکر ہی نہیں کرتے' احیائے اسلام کے لیے مقدور بھر عملی کاوش میں بھی مصروف ومنہمک رہتے ہیں۔

صدیقی صاحب کئی انگریزی کتب کے مصنف ہیں' جن کے عنوانات حسبِ ذیل ہیں:

(a) The Commitment
(b) Methodology of Dawah ilallah in American Perspective
(c) The Dawa Program
(d) The Greatest Need of Man
(e) Looking for the Book of Wisdom
(f) The Revival of Ummah
(g) The Provision for Akhirah
(h) Al-Fateha & its Significance

ان تمام کتابوں کے عنوانات پر سرسری نگاہ ڈالنے سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ مصنف اُمت کو اس کا کھویا ہوا مقام بحال کرنے کے لیے کس قدر کوشاں ہیں۔ مصنف کی جملہ کتب قابل مطالعہ ہیں' لیکن زیر تبصرہ کتاب Global Islamic Movement بہت اہم تصنیف ہے۔ موصوف نے ابلاغ کے لیے انگریزی کو ذریعہ تبلیغ بنایا ہے تاکہ ان کی قرآن وسنت پر مبنی سوچ زیادہ تر حلقے تک نفوذ کر سکے۔ صدیقی صاحب اپنی ساری کتب

cost price پر سیل کرتے ہیں' کیونکہ ان کے پیش نظر دین اسلام کا پیغام پہنچانا ہے تا کہ امت مسلمہ اپنا کھویا ہوا مقام حاصل کر سکے۔

زیر تبصرہ کتاب کے سات ابواب ہیں' ہر باب کے ذیلی مباحث ہیں۔ یہ تمام مواد امت کے حوالے سے کرنٹ افیئرز پر مبنی ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں جدید ترین معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ اکثر مقامات پر قرآن مجید کے حوالہ جات ہیں جس سے موصوف کا کتاب اللہ سے تعلق کا اظہار ہوتا ہے۔ کتاب میں قرآنی اصطلاحات کا استعمال کیا گیا ہے' جیسے اُمَّةً وَّسَطًا خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ جو آیات حوالہ کے طور پر وارد ہوئی ہیں' ان کی صرف ٹرانسلیشن ہے۔ عالمی حالات و واقعات کا خصوصی طور پر ذکر ہے۔ Arab Spring کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں۔

کتاب جس موضوع پر مشتمل ہے' اس کا مطالعہ ہر اُس شخص کے لیے مفید ہے جو دین کی دعوت اور اس کی اقامت میں شریک ہے' کیونکہ داعی کے لیے ضروری ہے کہ دیگر افراد اور جماعتوں کے بارے میں واقف ہو جو دین کی جدوجہد میں شریک ہیں۔ قرآن مجید میں دعوت کے حوالے سے "علٰی بصیرۃ'' کا ذکر ہے جو اس بات کا متقاضی ہے کہ داعی کی آنکھیں کھلی ہوں اور وہ دنیا میں اسلام کے حوالے سے پیش آنے والے واقعات کو بخوبی جانتا ہو۔

کتاب کا Foreword محمد رفعت کا تحریر کردہ ہے' جو زندگی نو (اردو' انڈیا) کے ایڈیٹر ہیں۔ پیش لفظ کے بعد کئی اہلِ علم اور دانشوروں کی کتاب کے بارے مثبت آراء کا ذکر ہے۔ ان رائے دینے والوں میں سابق امیر جماعت اسلامی سید منور حسن اور ڈاکٹر کوکب صدیقی ہیں جو امریکہ سے نکلنے والے میگزین ''New Trend'' کے ایڈیٹر ہیں۔ ڈاکٹر کوکب نے اپنے تاثرات میں ذکر کیا ہے کہ شمیم اے صدیقی مولانا مودودیؒ اور ڈاکٹر اسرار احمدؒ جیسے مصلحین سے بے حد متاثر ہیں۔ مختصر طور پر ڈاکٹر جاوید جمیل کے بھی تاثرات نقل ہیں جو کہ کئی کتب کے خود بھی مصنف ہیں۔ ان آراء سے ہی کتاب کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ اہلِ علم کی آراء کے بعد مصنف کی جانب سے preface ہے جس کے مطالعہ سے کتاب کے بارے آگہی ملتی ہے۔ کتاب کے آخر میں دو Appendix ہیں۔ ایک مسلم پاپولیشن کے بارے میں چارٹ ہے جس سے ہر ملک میں پائے جانے والے مسلمانوں کی تعداد مذکور ہے۔ اس ڈیٹا کو موصوف نے مستند شماریات کے ذرائع سے حاصل کیا ہے۔ یہ چارٹ دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ صدیقی صاحب کی یہ تصنیف تحقیقی نقطہ نظر کے حوالے سے بھی اہم ہے۔ دوسرا ضمیمہ بعض ضروری عوامل پر مشتمل ہے جن کو مسلمانوں کو سرفہرست رکھنا چاہیے اور وہ امت کی ترجیحات ہونی چاہیے۔

بالکل آخر میں ایک عہد نامہ ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ مسلمان عملی طور پر امت اور انسانیت کی بہتری کے لیے قدم اٹھائیں اور مل جل کر کام کریں۔ ایک دوسرے کے لیے لوگ معاون ثابت ہوں۔ لوکل سطح پر یونٹس قائم کریں تا کہ ہم وحدت اور یکجہتی کی طرف سفر شروع کر سکیں۔

زیر نظر کتاب میں انہوں نے دورِ حاضر اور بالخصوص مغرب میں مسلمانوں کی احیائی تحریکات کا نہ صرف